ضرورت دین پر خاص طور پر مغز نظر آیا۔ (مولانا عبدالماجد دریا بادی ۔ صدق ۳ ر جون صفحہ ۶)

الحق یعلو ولا یُعلیٰ | بلاشبہ اکابر ملت اور اہل قلم کے یہاں الحق کی مقبولیت نے ثابت کر دیا کہ ؎

الحق یعلو ولا یُعلیٰ وَاَنّ لہ ۔۔۔ فخراً و فضلاً علی کل المجلات

فالحق حق و نور ۔۔۔ وعروۃٌ ثم حرزٌ فی المہمات

الحق کا اداریہ بھی ماشاء اللہ ثم ماشاء اللہ ۔ تازہ شمارہ ماہ مئی ۱۹۶۹ء کے نقش آغاز میں مغربی پاکستان کے بچوں کی بہبود کونسل کی چیئرمین صاحبہ کی تجویز پر آپ کا نکتہ کتنا ہی قیمتی ہے ۔ نیز رقص و سرود کی محفل کو تلاوت قرآن سے شروع کرنے پر آپ کا دینی اور آئینی طنز کس قدر خوب ہے ۔ ع اللہ کرے حسن رقم اور زیادہ ۔ مملکت پاکستان کے ان کارناموں کا دردناک پہلو یہ ہے کہ وہ ان معکوس ترقیوں پر فخر کرتی ہے ۔ اور یہ نہیں سوچتی کہ ؎ کی مسلمان نے ترقی جو فرنگی بن کر ۔۔۔ یہ فرنگی کی ترقی ہے مسلمان کی نہیں

(مولانا لطافت الرحمان مدرس دارالعلوم اسلامیہ سیدو شریف سوات)

<u>بقیہ : تبصرہ کتب</u>

امام غزالیؒ کے افادات پر مشتمل ہے ۔ گھریلو زندگی کی تباہی اور بیوی بچوں کے بگاڑ اور اخلاقی خرابیوں کی جڑ تربیت اور دینی تعلیم کا فقدان ہے ۔ اس رسالہ میں بچوں کی تربیت ، طعام ، لباس ، سونے جاگنے ، مجلس و کلام ، بزرگوں کی تعظیم وغیرہ کے آداب بیان کئے گئے ہیں ۔ اور عورتوں کی بعض رسومات کے بارہ میں غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا گیا ہے ۔ فلم بینی اور فلمی گانوں کے اس وبائی دور میں امام غزالیؒ کا یہ ارشاد کتنا وقیع ہے کہ "بچوں کو عشقیہ اشعار اور عاشق مزاج شاعروں سے بھی محفوظ رکھیے ۔ کیونکہ یہ بچوں کے دلوں میں فساد اور خرابی کا بیج بونے والی چیزیں ہیں" یہ رسالہ خواہشمند حضرات ، پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مذکورہ ادارہ سے مفت حاصل کر سکتے ہیں ۔ ——— پتہ :۔ انجمن فلاح المسلمین کتب خانہ انوار الاسلام کاغذی بازار کراچی ۔

حقوق الوالدین | از عبدالرزاق سلیمان کوڈوادی ۔ صفحات ۱۶ ۔ والدین کے حقوق قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں سلیس اردو میں تحریر کئے گئے ہیں ۔ یہ پمفلٹ بھی انجمن فلاح المسلمین کراچی کی طرف سے بغرض تبلیغ شائع کیا گیا ہے ——— انجمن فلاح المسلمین ان مفید دینی اور تبلیغی رسائل کی اشاعت پر ہر لحاظ سے مستحق تبریک و تحسین ہے ۔

لاہور میں الحق کاشانۂ ادب انارکلی سے حاصل کریں